DAR UL IFTA JAMIA BINORIA SITE KARACHI PAKISTAN
Ph:+92 - 021 - 2560300 - Ext: 286 _______ Mobile: 03332212607
WebSite:http://www.onlinefatwa.com _______ Email: darulifta@gmail.com

S No: ========= 1320
Fatwa No: ===== 30339
Date: ========= 2/10/2005

NAME :>> Rainbow _1
ADDRESS :>> Karachi
EMAIL :>> rainbow_786@hotmail.com
SUBJECT :>> FATWA NO :30070

QUESTION :>> Asslaam o Alaikum
meri shaadi ko kafi arsa huwa, shuru mein sub kuchh theek thak raha lekin pichhle 4 maah se mere aur mere shohar ke bich miyan biwi wala rishta nahin hai.mein aaj bhi apne shohar ke ghar mein rehti hun lekin ab woh mujse khula chahte hain.muje nahin pata khula kaise dun?aur agar ye talaq ho geya to kya muje iddat ki muddat guzarni paregi?baraye maherbani muje sahi rasta batayein. shayed mein ye likhna bhool gayee thi ke hamara koi bacha nahin hai .

الجواب ـــــــ حامداً ومصلیاً

جاننا چاہیئے کہ عقد خلع بھی ایک قسم کی طلاق ہوتی ہے۔ اور اس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ جب میاں بیوی میں باہم میاں بیوی کی حیثیت سے نبھاؤ کی کوئی صورت نہ رہے۔ اور حدود اللہ کے تحت رہ کر اس رشتہ کو قائم رکھنا مشکل ہو تو عورت شوہر سے یہ مطالبہ کرے کہ مجھے اپنے نکاح کی بندھن سے آزاد کر دے اور اس کے عوض میں اپنا حق مہر تجھے چھوڑتی ہوں۔ اور شوہر اس شرط کو قبول کرلے۔ پس جب شوہر نے اسے قبول کرلیا تو اس سے عورت پر ایک طلاق بائن واقع ہوجاتی ہے اور اس پر حق مہر کی واپسی بھی لازم ہوجاتی ہے اگر اس نے وصول کر لیا ہو۔ اور دونوں کے درمیان علیحدگی جبکہ شوہر پر عورت کی عدت کا خرچہ بھی لازم ہوجاتا ہے۔ اب اگر یہ دونوں دوبارہ باہم ازدواجی زندگی گزارنے پر آمادہ ہو جائیں تو عدت کے اندر یا عدت کے بعد دوبارہ گواہوں کی موجودگی میں نئے مہر کے تقرر کے ساتھ نکاح بھی ہوسکتا ہے اور اس نکاح کے بعد مرد کو فقط دو طلاقیں دینے کا اختیار رہے گا۔

اس کے بعد واضح ہو کہ سائلہ کے شوہر کا سائلہ کو اگر محض اولاد نہ ہونے کی وجہ سے اپنے نکاح سے آزاد کرنے کا ارادہ ہو تو اسے چاہیئے کہ وہ سائلہ کو بھی اپنے نکاح میں رکھتے ہوئے دوسرا نکاح کرلے اور سائلہ کو بھی اس پر معترض نہیں ہونا چاہیئے۔ واللہ اعلم

الجواب صحیح
عبداللہ شوکت [illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۲۴ رمضان ۱۴۲۶ھ

الجواب [illegible]
[illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۷ رمضان المبارک ۱۴۲۶ھ

دارالافتاء
فتوی نمبر ۳۰۳۳۹
18/10/05

رئیس
دارالافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی